آیاتِ قرآنی کے
شانِ نزول

اُردو ترجمہ

أسباب النزول

مؤلف

ابو الحسن علی بن احمد الواحدی النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

مولانا خالد محمود صاحب

بیتُ العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۳۸۳

سورۃ ال عمران

مفسرین کہتے ہیں کہ نجران کا وفد جس میں ساٹھ افراد شامل تھے' حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جن میں چودہ آدمی ان کے سردار تھے' اور پھر ان چودہ افراد میں سے تین افراد ایسے تھے جو ان سب کے سرپرست اور ولی الامر تھے' ان کے نام یہ ہیں: (۱) عاقب' جس کا نام عبدالمسیح تھا اور یہ امیر قوم تھا اور ذی رائے تھا، اس کی رائے پر یہ لوگ مطمئن ہو جاتے تھے۔ (۲) سید' یہ ان کا امام اور پیشوا تھا اور اس کا نام ریہم تھا۔ (۳) ابو حارثہ بن علقمہ' یہ ان کا لاٹ پادری تھا' اور ان کے مدارس کا منتظم اعلیٰ تھا' نصرانیوں کے ہاں اس کی بڑی آؤ بھگت تھی اور یہ اپنے دین کی مضبوطی کی وجہ سے بڑی شان و شوکت رکھتا تھا۔ روم کے بادشاہوں نے اس کی علمی شان کی وجہ سے اس کے لیے بڑے بڑے گرجے بنائے تھے' اور اس کی خوب خاطر و مدارات اور عزت کرتے تھے۔

الغرض یہ وفد آنحضرت ﷺ کی خدمت میں مسجد نبوی ﷺ میں حاضر ہوا' اس وقت آپ ﷺ عصر کی نماز سے فارغ ہو کر تشریف فرما تھے' یہ لوگ عمدہ پوشاکیں پہنے ہوئے تھے اور خوبصورت جبے اور بہترین چادریں اوڑھے ہوئے تھے' ایسا معلوم ہوتا جیسے حارث بن کعب کے خاندان کے لوگ ہوں' صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ہم نے اس جیسا با شوکت وفد کبھی نہیں دیکھا۔ ان کی نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے مسجد رسول ﷺ میں (اپنے طریق پر) نماز ادا کی' حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ان کو اپنے حال پر چھوڑ دو'' انہوں نے مشرق کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد سید اور عاقب نے رسول کریم ﷺ سے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تم اسلام لے آؤ۔'' وہ دونوں کہنے لگے کہ ہم تو پہلے ہی سے اسلام لا چکے ہیں! حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم جھوٹ کہتے ہو' کیونکہ تم خدا تعالیٰ کے لیے اولاد تجویز کرتے ہو' صلیب کی پوجا کرتے ہو اور خنزیر کا گوشت کھاتے ہو۔'' انہوں نے کہا کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے نہیں ہیں تو پھر بتائیے کہ ان کے والد کون تھے؟ وہ آپ ﷺ سے جھگڑنے لگے' حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ ہر بچہ اپنے باپ کے مشابہ ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں' جانتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم یہ نہیں جانتے کہ ہمارا پروردگار تو حیّ لا یموت ہے اور عیسیٰ علیہ السلام تو فنا سے گزرے ہیں؟ وہ کہنے لگے کہ ہاں جانتے ہیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں کہ ہمارا پروردگار ہر چیز کا نگران ہے اور وہی حفاظت کرنے والا اور رزق فراہم کرنے والا ہے؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا عیسیٰ علیہ السلام کو ان میں سے کسی چیز کا اختیار حاصل تھا؟ وہ کہنے لگے کہ نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے رب نے عیسیٰ علیہ السلام کی رحم مادر میں جیسی چاہی صورت بنائی اور ہمارا رب نہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے اور نہ ہی ان چیزوں کا اثر اس سے ظاہر ہوتا ہے؟'' وہ کہنے لگے کہ بالکل ایسا ہی ہے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم کو اس بات کا علم نہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو بھی ان کی والدہ ماجدہ نے عام عورتوں کی طرح پیٹ میں اٹھایا' پھر عام عورتوں کی طرح ان کو جنا بھی' پیدائش کے بعد عام بچوں کی طرح ان کو بھی غذا دی گئی' پھر وہ (بڑے ہو کر) کھاتے پیتے بھی تھے اور ان چیزوں کا اثر بھی ان سے ظاہر ہوتا تھا؟'' وہ کہنے لگے کہ کیوں نہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم ان کے بارے میں ایسے عقائد کیوں رکھتے ہو؟ اس پر وہ لوگ خاموش ہو گئے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں سورۃ آل عمران کی شروع کی اسّی (۸۰) سے زائد آیات نازل فرمائیں۔

آیت مبارکہ:

﴿قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ﴾ (۱۲)

شان نزول:

امام کلبی رحمۃ اللہ علیہ بروایت ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب مدینہ کے یہودیوں کو بدر کے دن شکست ہوئی تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم! یہ تو وہی نبی امی ہیں جن کی شہادت حضرت موسیٰ علیہ السلام